<u>HEADS OF DISCOs SUBMIT JOINT STATEMENT IN COMPLIANCE WITH THE COURT ORDER REGARDING UNPRECEDENTED LOAD SHEDDING IN COUNTRY</u>

Heads of the DISCOs (Distribution Companies) have submitted joint statement in compliance with the directions given by a three member bench of Supreme Court headed by Hon'ble Chief Justice of Pakistan Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry and comprising of Hon'ble Mr. Justice Ijaz Ahmed Chaudhry and Hon'ble Mr. Justice Gulzar Ahmed in HRC Case No. 14392 of 2013 etc. dated 31.05.13 regarding unprecedented loadshedding in the country. While hearing the case, the Hon'ble bench directed that;

"we direct all the Managing Directors of DISCOs throughout the country to convene a meeting with the Managing Director NTDC through Video Conference on 1st June, 2013 and after conclusion of meeting, all the stakeholders i.e. M.Ds of DISCOs and the Chairman IRSA as well as Secretary, Ministry of Water & Power etc shall prepare a joint statement to ensure the implementation of order dated 21.05.2013 in letter and spirit, and the same shall be filed in the office of Registrar of this Court by tomorrow positively, for our perusal in chambers. However, it is made clear to all the M.D's of DISCOs that they are bound by this order which shall be implemented without any excuse."

Accordingly, in compliance with the above directions, a joint statement has been submitted by the Heads of the DISCOs, which states that;

"In compliance with the orders of Hon'ble Supreme Court of Pakistan dated. 31st May, 2013, subsequent to hearing of the case HRC No. 14392/2013 on 31st May, 2013 a video Conference was held on the same day with the Chief Executive Officers of all Distribution Companies (DISCOs) i.e. LESCO, FESCO, IESCO, MEPCO, PESCO, SEPCO, HESCO and QESCO. The video meeting was chaired by the Minister of Water & Power and Additional Secretary (Water & Power) Managing Director (PEPCO)/ (NTDC), GM NPCC, Chairman IRSA and Chief Engineer Hydel also attended.
The orders of the Supreme Court of Pakistan regarding equitable load management amongst all categories of the consumers including domestic and industrial were conveyed to the DISCO heads. They were vigorously directed to implement fair, justful and equitable load shedding across the board, irrespective of status of consumers besides improving their vigilance and monitoring of the electricity system. It was also made clear in the light of Supreme Court's order that all Chief Executives of DISCOs are bound by this order of the Court which shall be implemented without any exception.
It is confirmed that as per direction of the Hon'ble Supreme Court, the Court's order dated. 31.05.13 has been duly/ fully communicated to all concerned during course of the day through M.D PEPCO and NTDC for strict compliance.
Regarding power generation from WAPDA Hydropower stations, it is submitted that the situation has started improving due to rising trend of water inflows in Rivers Indus and Jhelum and also, the releases from Tarbela and Mangla reservoirs fixed by IRSA have significantly increased. During the last ten days (21st May to 30th May, 2013), Hydel peak share in the total system generation has increased from 4674 MW to 5099 MW (425 MW increase). The situation will further improve during the coming months i.e. June, July & August when Hydel stations will be operating at their full capacity of 6733 MW. The total power generation is at a level of about 12500 MW. Only three IPPs i.e. Halmore, Liberty and Hubco Narowal are not on the national grid because of various reasons (total capacity 600 MW). Furnace oil and gas supply are being ensured to maintain the level of generation where supply and demand gap is minimized. Extended forced load shedding resulting from tripping of Gaddu, Uch, Foundation and Habibullah Coastal Power Plants has almost been controlled."

سپریم کورٹ آف پاکستان

مورخہ: یکم جون 2013ء

پریس ریلیز

تقسیم کار کمپنیوں کے سربراہان نے سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق مشترکہ بیان سپریم کورٹ میں جمع کرادیا۔

تقسیم کار کمپنیوں کے سربراہان نے سپریم کورٹ کے حکم نامے کی بجا آوری میں مشترکہ بیان جمع کروایا ہے سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ جس کی سربراہی چیف جسٹس پاکستان جسٹس افتخار محمد چوہدری کررہے تھے جوکہ جسٹس اعجاز احمد اور جسٹس گلزار احمد پر مشتمل تھا نے انسانی حقوق کے کیس نمبر 14392/13 تاریخ 31 مئی 2013ء جوکہ ملک میں بڑھتی ہوئی لوڈشیڈنگ کے حوالے سے تھا میں حکم صادر کیا تھا کہ:۔

"ہم تقسیم کار کمپنیوں کے مینجنگ ڈائریکٹرز کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ مینجنگ ڈائریکٹر این ٹی ڈی سی سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے یکم جون 2013ء کو میٹنگ کریں اور میٹنگ کے بعد تمام اسٹیک ہولڈرز، تقسیم کار کمپنیوں کے ایم ڈیز اور چیئرمین ارسا، سیکرٹری پانی وبجلی ایک مشترکہ بیان بنائیں گے سپریم کورٹ کے 21 مئی 2013ء کے حکم نامے کی تعمیل کرنے کے لیے مشترکہ بیان تیار کریں گے جوکہ سپریم کورٹ میں کل تک لازمی طور پر برائے ملاحظہ جج صاحبان رجسٹرار آفس میں جمع کرایا جائے۔ تاہم یہ تمام تقسیم کار کمپنیوں کے ایم ڈیز کو واضح کیا جاتا ہے کہ وہ اس حکم نامے کے تحت پابند ہیں کہ یہ حکم نامہ بغیر کسی بہانے کے تعمیل کیا جائے گا۔"

اور اسی طرح مندرجہ بالا ہدایات کی تعمیلات میں مشترکہ بیان جمع کرایا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے:۔

"معزز عدالتِ عظمیٰ کے 31 مئی 2013ء کے حکم کی بجا آوری میں، 31 مئی 2013ء تقسیم کار کمپنیوں کے سربراہان جوکہ لیسکو، فیسکو، آئیسکو، میپکو، پیسکو، سیپکو، حیسکو اور کیسکو پر مشتمل ہیں کے ساتھ ویڈیو کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ میٹنگ وزیر پانی وبجلی کی سربراہی میں ہوئی اور ایڈیشنل سیکرٹری پانی وبجلی، ایم ڈی پیپکو/این ٹی ڈی سی، جی ایم این پی سی سی، چیئرمین ارسا اور چیف انجینئر ہائیڈل نے بھی اس میٹنگ میں شمولیت کی۔

تقسیم کار کمپنیوں کے سربراہان کو عدالتِ عظمیٰ کا حکم بحوالہ گھریلو اور صنعتی صارفین میں بجلی کی منصفانہ تقسیم پہنچایا گیا۔ انہیں سختی سے حکم دیا گیا کہ وہ اس حکم پر صاف، واضح اور انصاف سے مکمل طور پر عملدرآمد کرائیں، اس کو بالائے طاق رکھتے ہوئے کہ صارف کا کیا مرتبہ ہے اس کے ساتھ انہیں یہ بھی کہا کہ وہ بجلی کے نظام کی مکمل نگرانی کریں۔ عدالتِ عظمیٰ کے حکم کی روشنی میں تقسیم کار کمپنیوں کے سربراہان پر یہ واضح کیا گیا کہ وہ اس حکم پر عملدرآمد کے پابند ہیں۔ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں عدالت کا 31 مئی 2013ء کا حکم تمام متعلقہ افراد کو ایم ڈی پیپکو/این ٹی ڈی سی کے ذریعے اس پر مکمل عملدرآمد کے لیے پہنچا دیا گیا ہے۔

واپڈا ہائیڈرو پاور اسٹیشن سے بھی بجلی کی پیداوار کے بارے میں یہ عرض ہے کہ صورتحال میں بہتری آنا شروع ہوگئی ہے جس کی وجہ دریائے سندھ اور دریائے جہلم میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہے اور مزید یہ کہ تربیلا اور منگلا کے ذخائر سے ارسا کی مقرر کردہ مقدار میں کافی اضافہ ہوا ہے۔

گزشتہ دس دنوں کے دوران (21 مئی سے 30 مئی 2013ء) پورے پیداواری سسٹم میں جو اضافہ ہوا ہے وہ 4676 میگاواٹ سے بڑھ کر 5099 میگاواٹ ہوگیا ہے یعنی 425 میگاواٹ کا اضافہ ہوا ہے۔ آئندہ آنے والے مہینوں یعنی جون، جولائی اور اگست میں صورتحال میں مزید بہتری آئے گی جب ہائیڈل اسٹیشن اپنی پوری گنجائش 6733 میگاواٹ پر کام کررہے ہوں گے۔ بجلی کی کل پیداوار تقریباً 12500 میگاواٹ ہے۔ صرف تین آئی پی پیز یعنی ہلمور، لیبرٹی اور حبکو نارووال مختلف وجوہات کی بنا پر نیشنل گرڈ میں نہیں ہیں (ٹوٹل پیداواری صلاحیت 600 میگاواٹ)۔ فرنس آئل اور گیس کی سپلائی کو یقینی بنایا جارہا ہے تاکہ پیداوار کو برقرار رکھا جائے۔ سپلائی اور ڈیمانڈ کو کم سے کم کیا جارہا ہے۔ طویل دورانیہ کی لازمی لوڈشیڈنگ پر تقریباً قابو پالیا گیا ہے جوکہ گڈو، اُوچ، فاؤنڈیشن اور حبیب اللہ کوسٹل پاور پلانٹ کی ٹرپنگ سے پیدا ہوئی تھی۔"

کیس کی آئندہ سماعت 3 جون 2013ء کو ہوگی۔

شاہد حسین کمبوہ

افسر تعلقات عامہ

فون: 051-9204184 فیکس: 051-9201001 ای میل: pro_sc@yaoo.com